ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 03 | بدھ 05 مارچ 2025ء 04 رمضان المبارک 1446ھ 21 پھاگن 2081 | سکہ 04/ کیلئے 20 روپے | شمارہ نمبر 314

فوڈ تھارٹی کی کارروائی غیر معیاری اشیاء خورد و نوش موقع پر تلف متعدد کو بھاری جرمانے نوٹس جاری

خصوصی معائنہ مہم شروع غیر معیاری اشیاء خورد و نوش موقع پر تلف، متعدد کو بھاری جرمانے اور نوٹس جاری کیے گئے۔ اس مہم کے دوران جدید انسٹنٹ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری ویز کو استعمال کیا گیا

راولاکوٹ میں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری ویز کے تقریب پوتھیہ اور صحافیوں کو بریفنگ دی، آج سے شہر کی مارکیٹوں میں فروخت ہونے والی اشیاء کا معیار چیک کیا جائے گا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ میں فوڈ ٹیسٹنگ موبائل لیبارٹری کا افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب کا انعقاد ڈپٹی کمشنر آفس راولاکوٹ کے لیے تخصیصی معائنہ کم شروع غیر معیاری اشیاء خورد و نوش موقع پر تلف، متعدد کو بھاری جرمانے اور نوٹس جاری کیے گئے۔ اس مہم کے دوران جدید انسٹنٹ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری ویز کو استعمال کرتے ہوئے مختلف فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کا معائنہ کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عرفان عباس نقوی (تقریب 31 صفحہ 03)

راولاکوٹ: فوڈ ٹیسٹنگ موبائل لیبارٹری کے افتتاح کے موقع پر انتظامیہ، صحافیوں، کنسلٹنٹس اور عوام سلاقات کا گروپ فوٹو

سحری کی دُعا — پاکستان کی ایمان کا حصہ ہے (الحدیث)

رَبِّ بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

سحری 05:03 | افطاری 06:09

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

آپ کا اعتماد ہی ہمارے معیاری جیت ہے

فریشکو بیکرز اینڈ سویٹس

مین برانچ سپلائی بازار راولاکوٹ

راجہ مشعف فیاض 0345-4210551

بانی PTI کی اہلیہ سے ملاقات نہ کرانے پر توہین عدالت کی کارروائی

عدالت کے حکم پر مکمل عمل ہو رہا ہے، بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی ہر منگل کو ملاقات کراتے ہیں، سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل

سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کی یقین دہانی آجائے کہ عدالتی فیصلے پر عمل درآمد ہوگا، وکیل، ہم یہاں بیٹھے ہیں دیکھ لیں گے، عدالت

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے ملاقات نہ کرانے پر توہین عدالت کی درخواست سماعت کے لیے اڈیالہ جیل کے انچارج کو طلب کر لیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے کاز لسٹ کے مطابق چیف جسٹس سردار اورنگزیب نے بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے ملاقات نہ کرانے پر توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کی، عدالتی حکم پر سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل ظہور الحق چوہدری بیکر سٹیٹ کوشل (تقریب 33 صفحہ 03)

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش

اقوام متحدہ کی کشمیر میں

میں قوانین کے استعمال کے ذریعے کشمیر سمیت دیگر جگہوں پر انسانی حقوق کے محافظوں اور آزاد صحافیوں کو ہراساں کرنے پر فکرمند ہوں جس کے نتیجے میں لوگوں کو قید کیا جا رہا ہے، ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق

دنیا ہنگامہ خیز اور غیر یقینی دور سے گزر رہی ہے جس کا انداز بڑھتے ہوئے تنازعات اور منقسم معاشروں سے ہو رہا ہے، کشمیر، غزہ اور سوڈان پر نظر رکھے ہوئے ہیں، اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق میں خطاب

جنیوا (اے پی آئی) اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے خود میں لیوری ترسل فوجی طور پر دوبارہ شروع کرنے، کشمیر اور سوڈان پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ جنیوا میں یو این ہیومن رائٹس کونسل کے 58 ویں اجلاس میں کھلی اپ ڈیٹ رپورٹ پیش کرتے ہوئے وولکر ترک نے انسانی حقوق کونسل کو بتایا کہ انسانی حقوق کی صورتیں بگڑ رہی ہیں۔ وولکر ترک نے انسانی حقوق کونسل کو بتایا کہ انسانی حقوق کی صورتیں بگڑ رہی ہیں۔ وولکر ترک نے خود میں لیوری ترسل فوجی طور پر دوبارہ شروع کرنے، کشمیر اور سوڈان پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انسانی حقوق کونسل کے 58 ویں اجلاس میں کھلی اپ ڈیٹ رپورٹ پیش کرتے ہوئے وولکر ترک نے انسانی حقوق کونسل کو بتایا کہ انسانی حقوق کی صورتیں بگڑ رہی ہیں۔

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

رھاڑہ مٹن اینڈ بیف شاپ
قصائی گلی راولاکوٹ
رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں آپ کو طے ہر وقت تازہ گوشت، بیف گوشت، مٹن گوشت کے علاوہ معیاری قیمہ مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔ ہماری بہترین سروسز سے فائدہ اٹھائیں
ہماری بہترین سروسز سے فائدہ اٹھائیں
منجانب
سردار ساجد مقبول خان
نائب صدر انجمن تاجران پونچھ ڈویژن
رھاڑہ راولاکوٹ
برائے رابطہ 0345-5531149

پوپ فرانس کی طبیعت پھر بگڑ گئی،

دوبارہ ویٹنی لیٹر پر منتقل

ویٹی کن سٹی (صباح نیوز) کھانسی، بخار اور نزلے زکام کا شکار پوپ فرانس کی طبیعت ایک مرتبہ پھر خراب ہو گئی جس کے بعد (بقیہ 23 صفحہ نمبر 03 پر)

کشمیری خاتون نے سڑک پر بچے کو جنم دیا

سری نگر (کے پی آئی) اطہر بٹ، بھوں کشمیر میں زچگی کے سرکاری دعوے پھر بے نقاب ہو گئے ہیں اور مقبوضہ کشمیر اور میں رکھوں اور سہولتوں کے سابقہ کی بہتری کی سرمایہ بیتابی کی (بقیہ 24 صفحہ نمبر 03 پر)

غزہ میں شدید سردی سے ایک اور معصوم شہید

غزہ (صباح نیوز) غزہ میں شدید سردی کے ایک اور معصوم بچہ جاں بحق ہو گیا۔ شمالی غزہ کی صبح کی شدید سردی کی شدت (بقیہ 25 صفحہ نمبر 03 پر)

کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو کبھی سرد نہیں کیا جا سکتا ہے، ڈاکٹر مشتاق

قابض بھارتی افواج سات دہائیوں سے استعماری ہتھکنڈے استعمال کرنے کے باوجود مکمل طور پر ناکام ہے

5 اگست 2019ء کے بعد مودی سرکار نے مقبوضہ کشمیر کو ایک کھلی جیل بنا کر عوام پر بدترین تشدد اور تارچ کا ہر حربہ آزمایا

اسلام آباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر کے امیر ڈاکٹر مشتاق نامی نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر میں جماعت اسلامی مقبوضہ کشمیر کی کھیل کردار ہے ہزاروں کشمیریوں نے مقبوضہ کشمیر میں اس لاکھ کے وہ قیادت کے کئی اعلیٰ منصب پر فائز ہیں یا عام کارکن اپنے قیمتی خون اور قربانیوں کے حصول کے لیے (بقیہ 22 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفر آباد: ماہ رمضان المبارک میں عمرات کے لئے استعمال ہونے والی ٹوپیوں، تسبیح، مسواک کی قیمتوں میں بھی اضافہ، دوسری جانب شیری ٹوپیاں مڑ رہی ہے

9 مئی مقدمات، مسرت جمشید و دیگر کی ضمانت میں توسیع

ریکارڈ عدالت میں پیش، مقدمات میں انویسٹی گیشن مکمل ہو چکی، پراسیکیوشن

لاہور (صباح نیوز) لاہور کی انسداد دہشتگردی عدالت نے 9 مئی کے 8 مقدمات میں سابق صوبائی وزیر مسرت جمشید چیمہ اور ان کے شوہر جمشید اقبال چیمہ کی کیوٹی ضمانت میں توسیع کر دی۔ لاہور کی انسداد دہشتگردی عدالت نے مسرت جمشید چیمہ اور ان کے شوہر جمشید اقبال چیمہ کے خلاف 8 مقدمات کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے مسرت جمشید چیمہ کی ضمانت میں توسیع کر دی۔ (بقیہ 21 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفر آباد: وزیر جنگلات چوہدری محمد اکمل سرگالہ نے دریساحت مردان میں احتجاج ربانی ملاقات کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا حکومت کو درسی کتابوں کی چھپائی، منافع کے معاہدے سے روک دیا گیا

پشاور (صباح نیوز) پشاور ہائی کورٹ نے خیبر پختونخوا حکومت کو پرائیویٹ پبلشرز کے ساتھ درسی کتابوں کی چھپائی اور (بقیہ 04 صفحہ نمبر 03 پر)

چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف درج مقدمات کی رپورٹ لاہور ہائیکورٹ میں جمع

لاہور (صباح نیوز) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کے خلاف درج مقدمات کی رپورٹ لاہور ہائیکورٹ (بقیہ 05 صفحہ نمبر 03 پر)

جموں کشمیر پیپلز پارٹی سنگولہ کے زیر اہتمام شمولیتی پروگرام

کارکردگی کی بنیاد پر نئے شامل ہونے والوں اضافہ ہو رہا ہے، مقررین

سنگولہ (قائمہ خصوصی) جموں کشمیر پیپلز پارٹی کارکن تیزی سے جموں کشمیر پیپلز پارٹی کا

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

ذخیرہ اندوزی کیخلاف سخت آپریشن کی ضرورت

رمضان المبارک کے مہینے کی آمد کے ساتھ ہی آزاد کشمیر بھر میں کھانے پینے کی اشیاء سمیت ہر طرح کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے، اور اگر پہلے روزے کے دوران کئی شہروں میں چھاپے مارے گئے، اور تاجروں کو ناجائز منافع خوری پر جرمانے بھی کیے گئے۔ میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کی طرف سے جاری بیان میں قصائیوں کی دکانوں اور قیمہ فروشوں کے پاس تیار قیمہ کی فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی لیکن قصائی مارکیٹ میں اس پر عمل نہ کیا جا سکا اور سر عام قیمہ فروخت کیا جاتا رہا۔ ترجمان ضلعی انتظامیہ مظفرآباد کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کی ہدایت کی روشنی میں رمضان المبارک کے پہلے روزہ کے دوران اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے، سرکاری انرخ پر عملدرآمد کروانے، ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور گراں فروشی کے تدارک کیلئے ضلع بھر میں مختلف مقامات پر مجسٹریٹ صاحبان کو مامور کیا گیا۔ جنہوں نے کارروائی کرتے ہوئے 22 تاجروں کو گرفتار کیا جبکہ 147 کو وارننگ جاری کی اسی طرح 37 افراد کو جرمانہ بھی کیے گئے۔

رمضان المبارک میں شہریوں کو ریلیف دینے کے لیے مختلف مقامات پر سستے بازار لگائے گئے ہیں۔ آئندہ روزانہ کی بنیادوں پر ڈپٹی مجسٹریٹ صاحبان اور پولیس آفیسران اپنی اپنی متعینہ حدود میں دوران رمضان المبارک پرائس کنٹرول، کوالٹی چیکنگ اور ٹریفک چیکنگ/مجنسٹ کو یقینی بنائیں گے۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ عوامی سہولت کے پیش نظر ماہ رمضان المبارک کے دوران اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے، سرکاری انرخ پر عملدرآمد کروانے، ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور گراں فروشی کے تدارک کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کیلئے سخت ترین آپریشنز کیئے جائیں تاکہ مارکیٹ میں موجود اس مافیا کا قلعہ قمع ممکن ہو سکے۔

رمضان المبارک میں مستحقین کی امداد۔ ایک عظیم فریضہ

رمضان المبارک نیکیوں کی بہار اور حسنات کا مہینہ ہے۔ یہ وہ بابرکت وقت ہے جب مسلمان عبادات کے ساتھ ساتھ ضرورت مندوں کی مدد کے لیے بھی آگے بڑھتے ہیں۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ صدقہ، خیرات محض ایک سماجی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک عظیم عبادت بھی ہے، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا اور بے پناہ برکتیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں کئی فلاحی تنظیمیں اور مخیر حضرات رمضان میں مستحقین کے لیے راشن، افطاری، سحری اور مالی امداد فراہم کر رہے ہیں۔ رمضان المبارک میں ہر نیکی کئی گنا کر دی جاتی ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم سب آگے بڑھیں اور اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ مستحقین کی مدد کریں۔ اگر ہم ذکوٰۃ، صدقہ، فطرانہ اور دیگر امداد کی ضرورت مند تک پہنچانے میں تو نسرف ان کی زندگی میں مدد کر سکتے ہیں بلکہ اپنی فریضہ ادا کر رہا ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اس دانے جیسی ہے جس سے سات بالیاں اگتی ہیں، اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں۔" (البقرہ 261) نبی کریم ﷺ کی سخاوت رمضان میں اپنی معراج پر ہوتی تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے، اور رمضان میں جب جبرائیل علیہ السلام آپ سے ملاقات کرتے تو آپ کی سخاوت تیز ہوا سے بھی زیادہ ہو جاتی تھی۔" (بخاری) یہی وجہ ہے کہ رمضان المبارک میں تمام حضرات اور فلاحی ادارے دل کھول کر ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص بھوک و افلاس کا شکار نہ ہو۔ الحمدللہ! پاکستان اور آزاد کشمیر میں کئی فلاحی تنظیمیں رمضان کے دوران مستحقین کی مدد کے لیے سرگرم عمل رہتی ہیں۔ ان کے ذریعے ہزاروں خاندان راشن، افطاری، سحری اور مالی امداد سے مستفید ہوتے ہیں۔ باخبر فرسٹ، طیب فاؤنڈیشن، مصعود ویلفیئر فاؤنڈیشن، مسلم ہیلپ ویلفیئر ٹرسٹ، فقہ پبلیکیشنز، اسلامک ریڈیو، حمزہ ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن، الدعوت فاؤنڈیشن، ایدھی فاؤنڈیشن اور بھی فاؤنڈیشن جیسے فلاحی ادارے رمضان المبارک میں غریب اور مستحق افراد کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ یہ تنظیمیں راشن، خشک راشن، افطاری، سحری اور مالی امداد فراہم کر کے ہزاروں خاندانوں کی کفالت کر رہی ہیں۔ رمضان المبارک میں ہر نیکی کئی گنا بڑھا دی جاتی ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم سب آگے بڑھیں اور اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ مستحقین کی مدد کریں۔ اگر ہم ذکوٰۃ، صدقہ، فطرانہ اور دیگر امداد کی ضرورت مند تک پہنچانے میں تو نسرف ان کی زندگی میں مدد کر سکتے ہیں بلکہ اپنی فریضہ ادا کر رہا ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اس دانے جیسی ہے جس سے سات بالیاں اگتی ہیں، اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں۔" (البقرہ 261) نبی کریم ﷺ کی سخاوت رمضان میں اپنی معراج پر ہوتی تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے، اور رمضان میں جب جبرائیل علیہ السلام آپ سے ملاقات کرتے تو آپ کی سخاوت تیز ہوا سے بھی زیادہ ہو جاتی تھی۔" (بخاری) یہی وجہ ہے کہ رمضان المبارک میں تمام حضرات اور فلاحی ادارے دل کھول کر ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص بھوک و افلاس کا شکار نہ ہو۔ الحمدللہ! پاکستان اور آزاد کشمیر میں کئی فلاحی تنظیمیں رمضان کے دوران مستحقین کی مدد کے لیے سرگرم عمل رہتی ہیں۔ ان کے ذریعے ہزاروں خاندان راشن، افطاری، سحری اور مالی امداد سے مستفید ہوتے ہیں۔ باخبر فرسٹ،

"پُٹھوہاری سوغات"

پٹھوہار اور جموں کشمیر کے درمیان جہاں زمینی و سرحدی اتصال پایا جاتا ہے وہاں تہذیبی مماثلت اور ثقافتی مطابقت موجود ہے۔ اس کے علاوہ معاشی روبط اور تجارتی تعلق بھی ان دونوں علاقوں کے باسیوں کو باہم جوڑے ملائے رکھنے کا ایک اہم سبب ہے۔ میں سب اور بابل صاحب ہوں، موضوع تذکرہ بالا امور سے شناسائی و آگاہی کے باوجود کنویں کے مینڈک ایسی زندگی گزار رہا ہوں کہ جو صاحب پاکستان ہوں۔ لیکن پٹھوہار کو زیادہ جان نہیں۔ سگا، البتہ درمیان میں مبلہ دوسالے کے کچھ "پنڈ" ایسے ضرور آتے ہیں جو مجھے جانے کے باوجود کچھ بتاتے نہیں رہے ہیں۔ ان میں پیلا نام رہلہ اور اسد رہلہ ہے۔ رہلہ اور وفرت کے معروف علاقہ بھی رہلہ ہوا ہے اور جانب پونچھ بھی میں اپنی علاقہ ، سیاست کے باعث کافی شہرت تھی، اپنی اس کی مشہوری اصل سبب تو "جمبو نے روپ کے درشن" اپنی جو ہمارے والا بھی کے عہد میں ہر برگ کے ایک آسیر تھا جی۔ رہلہ اور وفرتی پنڈ راشٹر اور بجترین شاہ کا تعلق کا رہیں۔ ان سے تب سے ایک نیازمندی کا ایک تعلق ہے جس نے مجھے ان کے علاوہ ان کی رسمل سے بھی قریب تر کر دیا۔

محترم اختر قلم وشنوی، پٹھوہاری کے ادیب، شاعر، صداکار، دنیاء اور مستقل جواد انگلینڈ میں رہتے ہیں اور پہاڑی کے بجترین گلشن نگار کے واسطے سے ملے ہوئیں اور یوں میں پٹھوہار اور پٹھوہاری سے مزید شناسا ہوا۔ یہاں ہی کہیں محترم شیراز طاہر سے پاکی پاز جو نثاری مندرہ کے اسد والے رہتے تھے جو اور ان لفظوں میں وہ یا ان کے عزیز قریب سازی سے وابستہ تھے۔ شیراز طاہر، پٹھوہاری کے بجترین تحقیق کار ہوئے ہیں۔ انہوں نے پیشہ اعتراف میں کالم کیا اور ام نگایا۔ مجھے شیراز طاہر کی انسانہ نگاری اور شفقت و مروّت نے بے حد متاثر کیا اور میں پٹھوہاری کے بہت سے دور مجھ پر کھلے۔

شیراز طاہر کے "نگار" لکھا میں شکور احسن جو تک پہنچا۔ ان شکور احسن کے دو ڈیب اور بجترین فلک ہیں لیکن اس کے سوا وہ ایک نیچیں انسان بھی ہیں اور عمدہ مدیر اور معاون بھی۔ وہ اپنے بہت سے ساتھیوں جن میں حزیہ زاہد، عادل سلطان خاکی، فیصل عرفان اور محترم شاہد لطیف باجی ایڈووکیٹ وغیرہ خاص رہے رکھتے ہیں، کے تال میل سے پٹھوہاری زبان و ادب کے تحفظ و ترویج کے ہموقت کوشاں رہتے ہیں۔

پٹھوہاری سوغات کا آغاز اح ہم عادل سلطان خاکی کی ایک کوشش کی ایک شکل ہے جو بے حد سکون اور جیز ہے۔ "پلیا" عادل سلطان خاکی کی پٹھوہاری خوانوں کا مجموعہ ہے جسے انہوں نے محنت کر کے ہم تک پہنچایا ہے۔ "پلیا" کے شروع میں شاہد لطیف باجی، مدیر اعوان، قاسم اور شکور احسن کی تحریریں، سلطان خاکی کے کلام کا ہر شعر کے خصائص کو بہتر طور پر سامنے لا رہی ہیں۔ پھر شاعر نے "اپنیاں گلاں" کی ہے۔ یہ حمد، نعت اور پٹھوہاری غزل خوب ہے جس کے بعد خاکی کی چار غزلیں اپنی زبان کو خالص نظر آتی ہے۔

خاکی کی ہر ذکر غزلیں مختصر ہاکی اور "کسی کسائی" ہیں۔ ان کے موضوعات ان کے ماحول اور دوگرد سے کھینچ ہوئے ہیں۔ انہوں نے روائتی آرد وقدیل کے رنگ اور جنگ کو سامنے رکھا ہے اور شاید سیقنے سے اپنی جبوری دکھائی ہے۔ عادل سلطان خاکی ؟ کی دوسری تخلیق "گاہ" ہے جو پٹھوہاری دلیوں پر مشتمل ہے۔ "دلیا" عمومی طور پر برتی جانے والی ایک دلچسپ و لذیذ "معتف" ہے۔ خاکی نے اتبداء ؟ ذہین میں نتیجہ لیے لکھے ہیں جن کے بعد انہوں نے اس مختصری صنف میں بے شمار موضوعات کو پورے اہتمام سے برتا ہے۔ ان کی سبھی موضوعات عام انسانی زندگی اور معاشرت سے اخذ کیے گئے ہیں۔ "گاہ" دیہی زرعی زندگی کا ایک خوبصورت عمل ہے۔

گاہ گوانی چھوڑو
پہلے پھرنے نے چاہ
تنوہ دانی چھوڑو

پٹھوہار کے دیہات گاؤں میں رہتے ہنتے، خاکی نے اپنی خاک سے جڑی جس معاشرت کو دیکھا، اسے اپنے اندر سمیٹ بھی کر اور پھر اپنے تحقیقی عمل میں اسے پوری مہارت سے بیان جان کیا ہے کہ دیہاتی زندگی اور پٹھوہاری مسلل کا ہر رخ سامنے آ جاتا ہے۔

"سیواڑ" عادل سلطان خاکی کے پٹھوہاری انشائیوں کا مجموعہ ہے۔ "سیواڑ" عادل سلطان خاکی کا انشائیہ ہے جو مختصر میں ہوا ج کے ڈیجیٹل عہد کے "انتشاریت" کی ضرورتوں کے تعین سطاتی ہیں۔ ان انشائیوں کے موضوعات بھی پٹھوہاری معاشرت، زراعت اور ثقافت کے مکاس ہیں۔ عادل سلطان خاکی نے ان انشائیوں میں اپنی زبان کو سادگی اختیار کیا ہے۔ یوں ان کی تفہیم بے حد آسان ہوئی ہے۔ یوں ان کی تفہیم کا لاگو تر شاہد لطیف باجی ایڈووکیٹ کے مابیوں "تزئینِ سیاہ" کی شکل میں میرے ہاتھوں میں ہے۔ شاہد لطیف باجی خوبی عرصہ سے پٹھوہاری زبان اور ادب کے باب میں اپنی شناخت مدلات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بھی ابتداء میں حمدیہ اور نعتیہ مایے کیے ہیں۔ اس کے بعد مختلف اور متنوع موضوعات پر لکھے ہیں خوصوصت پٹھوہاری مایے میں جو تاریخ کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ شاہد لطیف پیشے کے لحاظ سے وکیل ہیں، لہذا "حرکت" اتنے کو اسانی سے برگز اتوارنہیں ہونے دیتے۔ انہوں نے اپنی بےعادت اس پوری تخلیق کے ورق ورق پر نمایاں ہے۔ ان کے ہا مایے جلیل معنی خیز اور بے حد سوادیہ ہیں۔

سوغتوں اے پٹھوہار
ہریک شے چنگی
بولی تھی من تھار

"تزئینِ سیاہ" کے تمام موضوعات پٹھوہار سے ہی کشید ہوتے ہیں اور پھر انہوں نے حیات اور اس کی تمام جہات کو اپنے ساتھ جوڑتے پوری ہنرمندی سے مایا ہے کہ پھر جس کی طلاقت، نزاکت اور بلاغت محسوس کرنے جوگی ہے۔ فیصل عرفان، پٹھوہاری زبان کے ایک اور منجھے ہوئے تخلیق کار ہیں۔ "منجھے نے لارے" ان کی پٹھوہاری لوریوں کا بجترین مجموعہ ہے۔ یہ دیکھ و زرخی تہذیب کے ایک گمشدہ دور کا نام ہے۔ یہ ہماری دادیوں، نانیوں، ماؤں، پھوپھیوں کی مخزم زبانوں سے گائی جانے والی لوریں جو تخیل میں ہم سب کے لیے "نیند اوڑ" ہوتی تھیں کا وہ جامہ ہے جو دیکھے، پڑھنے اور سننے میں بے حد جاذب نظر ہے۔ فیصل عرفان نے بہت مہارت و سلیقے سے لوریاں لکھی، لکھی ہیں۔

یوں پٹھوہاری سوغات کا مجموعی جائزہ لیا جائے تو اس کی معنویت اور افادیت کے ساتھ ساتھ شکور احسن کے دیباچے کے مطابق پٹھوہاری زبان اور ادب کے سے جو اس کے لیے پٹھوہاری زبان کے تحقیق کاروں کے لیے اور اس جیسی زبان کے تحقیق کاروں کے لیے بے حد سازگار ہے۔ پٹھوہاری اور اس زبان کے ادیب و شاعر سدا شاداب رہیں اور ترقی و وقار کا نصیب ہو۔

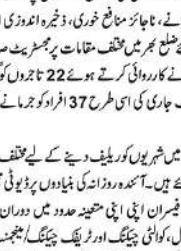

انتخاب شامل کیا گیا ہے۔ اس لسٹ میں اویس رانجھا، اکرام رشید، بلال انجم، تیمور آزمند، ثاقب امام رضوی، (ڈاکٹر ڈوڈا) ڈاکٹر بدیع احمد وارثی، سلطان محمود چیتنی، شاہد لطیف باجی، شکور احسن، شیراز اختر مغل، عادل سلطان خاکی، عثمان اسلم کے علاوہ ملکی ہمران، فیصل عرفان راجہ اور محمد رضوان راجہ کی بجترین تخلیق بھی اس کا حصہ ہیں۔ اگلا حصہ "خصوصی گوشہ" ہے جسے تفصیل کو ورخان کے نصف گوشہ، ؟ کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ یہاں جنید خیغم راجہ، محمد اخلاق، محمد رضوان راجہ اور زبیر اختر کی شامل کیا گیا ہے۔ یہ خصوصی شمرہ اپنے مواد کے لحاظ سے بھ اہم اور معلومات افزاء ہے جس کے لیے ظفر احسن خصوصی مبارکباد کے مستحق ٹھہرا ہیں۔

اب میرے سامنے "انگیخز" ہے، جو گوجر خان میں ادبو نعت نگاری سے متعلق ایک "دستاویز نما" ہے۔ اس تحفے کے مدیر علی شکور احسن ہیں، جبکہ جنید خیغم راجہ اس کے مدیر ہوئے ہیں۔ اس کا انتساب بہ دیدہ نعت گو اویس راجہ کے نام کیا گیا ہے۔ ابتداء ؟ معنی اخرین مضامین ہیں جن میں جنید خیغم راجہ کا "نعت کی تعریف اور گوجر خان کے نعت گو شعراء" اور "گوجر خان اور اسم ادبی مرکز" جیسے شکور احسن نے محنت سے لکھا ہے، خاکے کی چیزیں ہیں۔ ان کے بعد رحمان حفیظ کی حمد اور اویس راجہ کی نعت ہے۔ ان سے تعارف کرایا، بار بجرکر شہزاد گوجیالی، رئیع الدین رازہ، شکور احسن اور ڈاکٹر شرف حسین انجم کی تحریریں ہیں جو موضوعاتی لحاظ سے قابل لحاظ ہیں۔ اب احوال دریں، احمد صفدر راجہ، اکرام رشید، باسط اسلامی حیدری، جنید چیتنی، جنید چیتنی، ثاقب امام رضوی، شہزاد جنید چیتنی، راجہ حسن خواندشاہ، حفیظ اختر راجہ، خیال نصیر بھٹی، رحمان حفیظ، رضا اللہ سعدی، زبیر وہاڑی، سلمان گلاری، سلطان محمود چیتنی، سید جاوید، سید محمد تحریج جعفری، شاہد لطیف باجی، شہزاد الرحمٰن شفیق، شکور احسن، شیراز اختر مغل، صدیق داؤد، عابد معرف، عاصم مدنی، عدیل تاثیر، علی احمد، علی عمران، فیصل عرفان، ماجد باری، محمد اخلاق، محمد رضوان راجہ، محمد شفیق سعدی اور مرزا، انجیل جرال کی خوصورت اردو تحقیق ایمان و تحریر ہیں۔ اس کے بعد ؟ گوجر خان کی ادبی شخصیات کا شمار ہیں۔ اس لفٹ نمبر کا موضوع "گوجر خان اور پٹھوہاری" لفٹ بال اور لاڈا ؟ ہے۔ یہ شمارہ پٹھوہاری کی معلومات سے بھرپور ہے جو موضوعاتی کا سیلقے سے احاطہ کرتا ہے، اس کے بعد عادل سلطان اور محمد اخلاق کی حمدیں ہیں اور پھر نعت اور اخترمغل اور رضوان راجہ کی نعتیں ہیں۔ پھر تخیلہ گوجرخان پر کھے گئے مختصل مضامین ہیں۔ اس کے بعد گوجر خان سے تعلق رکھنے والے شعراء کے نعتیہ کلام سے

اسرائیل، حماس جنگ بندی معاہدہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسرائیل کا وجود اپنی مقدس پر مغربی طاقتوں کے سوچا سمجھا منصوبہ تھا اور اس میں خاص کردار برطانیہ نے ادا کیا۔ جب یہ خاکوئی تاج کا سورج غروب ہو رہا تھا تو دنیا بھر کے بھوریوں کو اکٹھ کر کے اسرائیل کے بنایا گیا اور یوں اپنی مقدس پر اسرائیل کے بنایا جا چکا ہے تخمیل۔ تب سے اب تک عرباں کی کمر میں بالخصوص اور مسلم دنیا کی کمر میں بالعموم چھرا گھونپا گیا۔ بعد میں مغربی ممالک امریکا، فرانس اور دیگر نے اسرائیلی ریاست کے قیام اور دوام میں اہم کردار ادا کیا جو ہنوز جاری ہے۔

فلسطینی کو اپنے ہی وطن سے بے دخل کر دیا اور قبائلی بیدویوں کے قبضے میں پہنچا گیا۔ گزشتہ 75 سالوں سے اس ارض مقدس پر مسلم خونوں کی ہولی جاری تھی۔ فلسطینی اپنی آزادی کے لیے مختلف تحریکیں شروع کیں جس میں سب سے اہم پاسر عرفات کی الفتح تھی۔ اس پر ہم پہلے بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کیے بزدلے تام اداروں نے اس کو برکیا ہے جو صرف امریکا کے زیر اثر ہے۔ مسئلہ فلسطین پر سینکڑوں قراردادیں اس ادارے نے پر کیا ہے۔ اسرائیل نے اپنا دوسرے عرب ملک اور دیگر مسلم ممالک میں بڑھا کر فلسطینیوں اور عربیوں کی سرزمین میں قبضہ کر کے اپنے اپنا مرکز کر لیا۔ یہاں تک کہ سعودی عرب جیسے امت مسلمہ کی قیادت کر رہا ہے جس وہ بھی اسرائیل کا حمیت ہو گیا اور یوں امت مسلمہ دم توڑ گیا۔ ایسے میں اکتوبر 2023ء میں حماس نے اسرائیل پر حملہ کر دیا جس کے بعد اسرائیل نے غزہ کو ملبہ اور مقبرہ بنا کر رکھ دیا۔ بالآخر اسرائیل مجبور ہوا کہ وہ حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے سے باز رہے اس سے نہ کا کرے کرے۔ امریکی سابق صدر جاگین بائیڈن کو اپنے منصوبے میں سخت ناکامی ہوئی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے موجودہ امریکی انتخابات میں اسرائیل وحماس کے درمیان جنگ بندی کا وعدہ کیا تھا۔ اسی بنیاد پر وہ انتخابات جیت گئے اور یوں اس نے اپنے وعدے پر عملدرآمد بھی کروایا اور حماس و اسرائیل کے درمیان جنگ کے دو معاہدے پہلے ہوئے جس میں حماس نے اسرائیل کے چند قیدیوں اور اہم قیدیوں کو چھوڑا۔ بدلے میں سینکڑوں گرفتار فلسطینیوں کو اسرائیلی جیلوں سے رہائی ملی۔ دنیا بھر دیکھ کر حیران تھا۔ سنتقبل میں مزید کیا ہونا ہے اس کے دیکھنے والے دنیا تھا۔ لیکن دوسری طرف اسرائیلی جیلوں سے رہائی پانے والے فلسطینی اخرار اور اسرائیلیوں کے تشدد کی وجہ سے معذور ہو چکے تھے۔ یہ حماس کا اسرائیل کو شکست دینے کا ایک ایک ہتھیار تھا۔ اس عرصہ میں اربوں ڈالر کا اسلحہ امریکا اور اسرائیل مقدس پر مغربی طاقتوں کے فروخت کیا۔ یہی نہیں بلکہ نظم کی ایٹمی کی اور اسرائیل کے اس نظم میں امریکا، برطانیہ فرانس،

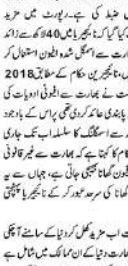

جرمنی اپنے اسلحہ سمیت اسرائیل کی مدد کرتے رہے۔ دوسری طرف فلسطینیوں کو خوردنی پنی میں چاروں اطراف سے گھیرا ہوا تھا۔ ان کی خوراک بیرونی ممالک سے آ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ ادویات، راشن اور دیگر سہولیات سے فلسطینیوں کو محروم رکھا گیا۔ یہاں تک کہ اسرائیل نے اپنی بالادستی قائم کر کے اسرائیل کے ساتھ ہنوز کر دیا۔ دنیا حیران ہے کہ اسرائیل کے بیکٹروں نافرمان کو حماس کے جاہلین نے گرفتار کر لیا اور مختلف مقامات پر رکھا ان مختلف مقامات کو اسرائیلی فوج جدید ترین ٹیکنالوجی کے باوجود ناکام کرنے میں کامیاب رہی۔ بالآخر اسرائیل مجبور ہوا کہ وہ حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے سے باز رہے اس سے نہ کا کرے کرے۔ امریکی سابق صدر جاگین بائیڈن کو اپنے منصوبے میں سخت ناکامی ہوئی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے موجودہ امریکی انتخابات میں اسرائیل وحماس کے درمیان جنگ بندی کا وعدہ کیا تھا۔ اسی بنیاد پر وہ انتخابات جیت گئے اور یوں اس نے اپنے وعدے پر عملدرآمد بھی کروایا اور حماس و اسرائیل کے درمیان جنگ کے دو معاہدے پہلے ہوئے جس میں حماس نے اسرائیل کے چند قیدیوں اور اہم قیدیوں کو چھوڑا۔ بدلے میں سینکڑوں گرفتار فلسطینیوں کو اسرائیلی جیلوں سے رہائی ملی۔ دنیا بھر دیکھ کر حیران تھا۔ سنتقبل میں مزید کیا ہونا تھا اس کے دیکھنے والے دنیا تھا۔ لیکن دوسری طرف اسرائیلی جیلوں سے رہائی پانے والے فلسطینی اخرار اور اسرائیلیوں کے تشدد کی وجہ سے معذور ہو چکے تھے۔ یہ حماس کا اسرائیل کو شکست دینے کا ایک ایک ہتھیار تھا۔ اس عرصہ میں اربوں ڈالر کا اسلحہ امریکا اور اسرائیل مقدس پر مغربی طاقتوں کے فروخت کیا۔ یہی نہیں بلکہ نظم کی ایٹمی کی اور اسرائیل کے اس نظم میں امریکا، برطانیہ فرانس، جرمنی اپنے اسلحہ سمیت اسرائیل کی مدد کرتے رہے۔ دوسری طرف فلسطینیوں کو خوردنی پنی میں چاروں اطراف سے گھیرا ہوا تھا۔ ان کی خوراک بیرونی ممالک سے آ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ ادویات، راشن اور دیگر سہولیات سے فلسطینیوں کو محروم رکھا گیا۔ یہاں تک کہ اسرائیل نے اپنی بالادستی قائم کر کے اسرائیل کے ساتھ ہنوز کر دیا۔ دنیا حیران ہے کہ اسرائیل کے بیکٹروں نافرمان کو حماس کے جاہلین نے گرفتار کر لیا اور مختلف مقامات پر رکھا ان مختلف مقامات کو اسرائیلی فوج جدید ترین ٹیکنالوجی کے باوجود ناکام کرنے میں کامیاب رہی۔ بالآخر اسرائیل مجبور ہوا کہ وہ حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے سے باز رہے اس سے نہ کا کرے کرے۔ امریکی سابق صدر جاگین بائیڈن کو اپنے منصوبے میں سخت ناکامی ہوئی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے موجودہ امریکی انتخابات میں اسرائیل وحماس کے درمیان جنگ بندی کا وعدہ کیا تھا۔ اسی بنیاد پر وہ انتخابات جیت گئے اور یوں اس نے اپنے وعدے پر عملدرآمد بھی کروایا اور حماس و اسرائیل کے درمیان جنگ کے دو معاہدے پہلے ہوئے جس میں حماس نے اسرائیل کے چند قیدیوں اور اہم قیدیوں کو چھوڑا۔ بدلے میں سینکڑوں گرفتار فلسطینیوں کو اسرائیلی جیلوں سے رہائی ملی۔ دنیا بھر دیکھ کر حیران تھا۔ سنتقبل میں مزید کیا ہونا تھا۔

بقیہ 1

آزادی اور بھارتی آئین میں تضاد کا احساس اجاگر کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر بیرسٹر کاشف علی بابی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی آبادی کو اکثریت سے کم کرنا بھارتی سامراج کا خطرناک منصوبہ ہے جسے کسی طرح بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری قیادت کو اس منصوبے کے خلاف عالمی سطح پر آواز بلند کرنی ہوگی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو بھارتی آئین کی اس خلاف ورزی کے خلاف بھرپور احتجاج کی عملی راہ اپنانی ہوگی۔

بقیہ 2

کشمیریوں کے لیے نئی جدوجہد کا عزم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کو ختم کرنے کے بعد سے مقبوضہ کشمیر کی آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی جو منصوبہ بندی کی گئی تھی اس پر بھارتی سامراج کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارتی آئین کی دفعات 370 اور 35 اے کو ختم کر کے جموں و کشمیر کی آبادی کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی جو کوشش کی گئی تھی اس کے خلاف کشمیری عوام نے بھرپور مزاحمت کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام نے ہمیشہ اپنے حقوق کی جدوجہد کی ہے اور آج بھی وہ اپنے حقوق کے لیے سراپا احتجاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام کو اپنے حقوق کی جدوجہد کو مزید تیز کرنا ہوگا اور بین الاقوامی سطح پر اپنے حقوق کی آواز بلند کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام کو اپنے حقوق کی جدوجہد کو مزید تیز کرنا ہوگا اور بین الاقوامی سطح پر اپنے حقوق کی آواز بلند کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام کو اپنے حقوق کی جدوجہد کو مزید تیز کرنا ہوگا اور بین الاقوامی سطح پر اپنے حقوق کی آواز بلند کرنی ہوگی۔

بقیہ 3

شرف سے ان کی تدفین کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محرم مجاہد کیپٹن جنید وارد نے بھارتی فوج کے ایک بیس کیمپ پر حملہ کر کے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا جس میں ہم سب کو فخر ہے کہ آزاد ملک کی آزادی کے لیے جو قربانیاں دی جا رہی ہیں ان میں ہمارے شہید کیپٹن جنید وارد کا نام بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کو اپنے حقوق کی جدوجہد کو مزید تیز کرنا ہوگا اور بین الاقوامی سطح پر اپنے حقوق کی آواز بلند کرنی ہوگی۔

بقیہ 4

کے علاوہ سے جاری ہے اور اب دوسرے علاقوں کی جیسی کہ ہم نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ہم نے دیکھا کہ کشمیر کے عوام نے کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے اور کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے اور کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے اور کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام نے کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے اور کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے۔

بقیہ 5

بیس کیمپ کی طرف سے کل سیشل کیمپ کی جانب سے ہمارے ساتھی دوست ابراہیم بابا جان پاکستان کے خلاف ورزی کی ہے اور کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عوام نے کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے اور کرفیو کی خلاف ورزی کی ہے۔

بقیہ 6

بلوچستان میں کیا جا رہا ہے اپنے بیان میں جو خبر سیف اللہ کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 7

ہمارے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 8

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 9

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 10

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 11

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 12

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 13

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 14

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 15

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 16

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 17

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 18

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 19

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 20

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 21

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 22

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 23

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 24

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 25

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 26

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 27

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 28

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 29

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 30

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 31

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 32

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 33

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 34

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 35

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 36

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 37

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 38

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 39

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 40

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 41

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 42

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 43

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 44

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 45

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 46

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 47

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 48

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 49

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 50

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 51

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 52

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 53

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 54

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 55

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 56

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 57

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 58

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 59

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 60

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 61

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 62

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔

بقیہ 63

کشمیر کے عوام کے ساتھ ہوا ہے اور کل کے ساتھ ہوا ہے۔